E-ISSN: 2518-9768

اِمتزاج

شمارہ: ۱۰

(جولائی تا دسمبر ۲۰۱۸ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.urduuk.edu.pk

برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۱۰، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۸ء

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پرفیسر ڈاکٹر محمد اجمل خان (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تہمینہ عباس

ڈاکٹر انصار احمد

ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

ڈاکٹر راحت افشاں

ڈاکٹر صفیہ آفتاب

ڈاکٹر عظمیٰ حسن

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

- ڈاکٹر معین الدین جینابڑے (بھارت)
- ڈاکٹر خلیل طوق اُر (ترکی)
- ڈاکٹر محمد ابراہیم السیّد (مصر)
- ڈاکٹر علی بیات (ایران)
- ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سویڈن)
- ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین (بھارت)

قومی

- ڈاکٹر یوسف خشک (خیر پور)
- ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)
- ڈاکٹر قاضی عابد (ملتان)
- ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر (اسلام آباد)
- ڈاکٹر سیّد عامر سہیل (سرگودھا)
- ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

مدیرِ اعلیٰ 'امتزاج' نے ناشر اردو اشاعت گھر، واحد پرنٹنگ پریس، اردو بازار، کراچی سے چھپوا کر شعبۂ اردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	۰
۱۔ سرسیّد احمد خاں اردو ادب میں جدیدیت کا نقشِ اوّل	ارم صبا	۷
۲۔ سرسیّد اور تعلیمِ نسواں	سائرہ مہدی	۱۶
۳۔ سرسیّد اور امام بخش صہبائی کے باہمی تعلقات	شذرہ حسین	۲۸
۴۔ عہدِ سرسیّد میں صحافت اور اشتہاریات کا ارتقائی عمل	شرف عالم	۳۷
۵۔ فکرِ اقبال میں سرسیّد کی جہدِ مسلسل کا عکس	صغیر افراہیم	۴۳
۶۔ سرسیّد کا ترجمۂ قرآن	محمد اصغر سیال	۵۰
۷۔ خواجہ حسن نظامی: ’’فنِ خاکہ نگاری‘‘	محمد ساجد خان	۷۲
۸۔ سرسیّد تحریک کے ابتدائی خواتین ناول نگاروں پر اثرات	نزہت عباسی	۸۲
❄ نوادرات		۰
❄ آئینۂ تحقیق		۰
❄ اشاریہ		۰

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔ ارم صبا	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، وفاقی اردو یونی ورسٹی، اسلام آباد کیمپس
۲۔ سائرہ مہدی	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی
۳۔ شذرہ حسین	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو
۴۔ شرفِ عالم	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۵۔ صغیر افراہیم	استاد شعبۂ اردو، علی گڑھ یونی ورسٹی، علی گڑھ، بھارت
۶۔ ڈاکٹر محمد اصغر سیال	ماہرِ مضمون اردو، گورنمنٹ ہائر ایجوکیشن اسکول، بودلہ سنت، ملتان
۷۔ ڈاکٹر محمد ساجد خان	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۸۔ نزہت عباسی	استاد شعبۂ اردو، گورنمنٹ عبداللہ کالج برائے خواتین، کراچی

اداریہ

الحمداللہ

شکر ہےاس پروردگار کا جس نے ہماری کوششوں کو رایئگاں نہیں کیا اور آج" امتزاج" کا دسواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔گذشتہ دو شماروں میں سر سید احمد خان پر ہونے والی تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا اثر اس طرح غالب رہا کہ ہم ابھی تک اس کے ہالے سے نکل نہیں پائے۔سرسید پر پڑھے جانے والے مقالات کا تسلسل اتنا پر اثر تھا کہ دو شماروں کے بعد اب تیسرا شمارہ بھی سرسید پر لکھے گئے موضوعات پر مشتمل ہے۔

امسال ہونے والی اقبال کانفرنس اور گزشتہ سال ہونے والی سرسید کانفرنس نے شعبۂ اردو کے اساتذہ اور طلبہ میں ایک تحریک بھر دی ہے۔ملکی اور غیر ملکی مندوبین نے شعبۂ اردو کی ان کاوشوں کو بہت سراہا ہے۔اور نظم وضبط کی بہت تعریف کی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ سالوں میں بھی یہ روایت برقرار رہے گی۔اس میں کچھ مقالات ایسے بھی شامل ہیں جو مقالہ نگار کانفرنس میں تو شامل نہیں تھے لیکن انھوں نے سرسید کے موضوع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی مختلف جہات کا احاطہ کیا ہے۔

تحقیق دلچسپی اور دلجمعی کا کام ہے۔اس کے لیے جس مستقل مزاجی کی ضرورت ہے عہدِ حاضر کی تیز رفتاری نے اس میں کمی پیدا کردی ہے۔ جامعات میں معیاری تحقیق کی مقدار روز بروز کم ہوتی جارہی ہے ۔اس کی ایک وجہ پیشہ ورانہ ترقی کا مقالات کی تعداد سے مشروط ہونا ہے ۔ دوسرا یہ کہ پی ایچ۔ڈی کے طالب علم ایک مقالہ ایچ۔ای ۔سی سے منظور شدہ مجلّے میں چھپوائیں تب ہی ان کا مقالہ جمع ہوسکتا ہے۔ان لازمی ضروریات کے نتیجے میں جس قسم کے مقالات سامنے آتے ہیں اور وقت کی کمی کے باعث ان میں جو خامیاں رہ جاتی ہیں ، ان کے ساتھ ہی مجلّے میں ان کی شمولیت تحقیقی معیار کی خرابی کی وجہ بنتے ہیں۔

اکثر مدیرانِ جرائد اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا لازمی ضروریات کے نتیجے میں ان پر شعبہ جاتی اور اخلاقی دباؤ حد درجے بڑھ جاتا ہے اور بسااوقات ناقص مقالات بھی رسالوں کا حصہ بن جاتے ہیں۔اب ضرورت اس امر کی ہے کہ پی ایچ ،ڈی میں داخلے کے ساتھ ہی طالب علموں سے مقالات کی تیاری پر محنت کروائی جائے۔اور انھیں حوالہ جات اور مآخذ کے بین الاقوامی معیارات کے مطابق مکمل کیا جائے۔دوم یہ کہ اساتذہ بھی مقالات لکھتے ہوئے ان معیارات کا خیال رکھیں اور جانچ پڑتال کے بعد نشاندہی کی جانے والی خامیوں کا اپنی انا کا مسئلہ نہ بناتے ہوئے درست کرنے کی طرف توجہ دیں۔اردو کے شعبوں سے نکلنے والے جرائد بہت کم ہیں ۔اس لیے ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ

تحقیقی جرائد میں اضافہ ہو، اور جو موجود ہیں ان میں تسلسل پیدا ہو۔نئے جرائد کے اجرا کی صورت بنے۔اور سب سے بڑھ کرتحقیقی مقالات کا معیار برقرار رکھنے کے لیے عملی کوشش کی جائے۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
(مدیرِ اعلیٰ)